دِل کی بات

کائنات کی سب سے بڑی سچائی ؟

یُوں تو ہر گُزرنے والا کل آنے والے کل کے لئے نقشِ عبرت ہوتا ہے ۔ لیکن کچھ دِن ایسے بھی ہوتے ھیں جو تاریخِ عالم اور صفحۂ ارضی پر ایسے نقوش ثبت کرتے ہیں کہ وہ گُم کردہ راہ لوگوں کے لئے نشانِ منزل ہوتے ہیں ۱۹۸۹ء کا آخری سورج بھی انسانوں کی خدا سے سرکشی نظامِ فطرت سے بغاوت ، ظالموں اور آمروں کے خوفناک انجام مظلوموں کی آہ و بکا اور مخلوق کے اپنے بنائے ہوئے نظاموں کی مسلسل شکست و ریخت کو اپنے جلو میں لئے اُفق کے اُس پار ڈوب گیا ۔ کہنے والے کہہ رہے ھیں کہ " دنیا بدل رہی ہے " لیکن اس تغیر و تبدل کے اسباب پر غور نہیں کرتے کہ ایسا کیوں ہے ؟ کمیونزم اس صدی کا ایک بڑا انقلاب تھا لیکن وہ اپنی عمرِ عزیز کے سو سال بھی پُورے نہ کر سکا ، مارکس ، لینن اور ماؤ کو انسانیت کا نجات دہندہ قرار دینے والے منہ چھپاتے پھرتے ھیں ، روس سے خُدا کو " کِک آوٹ " کرنے والے اور مذہب کو افیون قرار دینے والے آج خدا اور مذہب کے سہارے ڈھونڈ رہے ھیں ۔ ہاں ہاں دنیا بدل رہی ہے آج لینن کے مجسمہ کے سامنے لاکھوں افراد کیمونزم کے خلاف بغاوت کا اعلان کر رہے ھیں ماؤ کی دنیا میں انسانی حقوق و آزادی کی بحالی کا مظاہرہ کرنے والے ہزاروں افراد گولیوں سے بھون دیئے گئے ، دیوارِ برلن پاش پاش ہو چکی ہے ، رومانیہ کے کیمونسٹ صدر چاؤشسکو کو کیمونسٹوں نے بھی پناہ دینے سے انکار کر دیا کل کے ہیرو کو آج آمر قرار دے کر ہمیشہ کے لئے ٹھنڈا کر دیا گیا ۔ روس نے مدد سے انکار کر دیا اور امریکہ نے انقلاب کو مستحسن قرار دیا ، پھر دونوں نے نئی حکومت کو تسلیم کر لیا ۔ پولینڈ نئی کروٹ لے چکا ہے ، ہنگری میں انتخابات ہو رہے ھیں ، خود روس کے علاقوں میں آزادی کی لہریں اُٹھ رہی ہیں ، عوام نے کمیونزم کو فرسودہ قرار دے دیا ہے اور خُدا و مذہب کو نکالنے والے روس کے آذربائیجان میں اللہ اکبر ، اللہ اکبر کے نعرے گونج رہے ہیں ، وہاں ہزاروں مسلمان آزادی کا مطالبہ کر رہے ھیں ، مشرقی یورپ میں غیر معمولی تبدیلیاں رونما ہو رہی ہیں ۔ اسلام کو فرسودہ قرار دینے والے ترقی پسند بھی مراجعت کی راہ اختیار کرنے پر مجبور ہو گئے ھیں ——— افسوس اُن لوگوں پر ہے جو مشاہدہ کے بعد بھی " میں نہ مانوں " اور " کوّے سفید ہیں " کے مصداق کمزور تاویلوں کا سہارا لیکر اپنے شکست خوردہ فکر کی حقانیت پر زور دے رہے ہیں ، کہا یہ جا رہا ہے کہ یہ تبدیلیاں ارتقاء کی ایک شکل ہیں ، مارکس ازم اور لینن ازم مذہب نہیں سائنس ہے ۔ یعنی شکست اور زوال کو ارتقا اور سائنس کا نام دے دیا گیا ہے ، جبکہ دنیا میں مذہب اور سائنس پر اعتماد بڑھ رہا ہے اور ترقی پذیر قومیں اسی راستے سے آگے بڑھ رہی ہیں

وحشت میں ہر اِک نقشہ اُلٹا ہی نظر آتا ہے ⁂ مجنوں نظر آتی ہے لیلیٰ نظر آتا ہے !